تقریظ

استاذ القراء حضرت مولانا قاری نسیم الدین میرٹھی مدظلہ العالی

مدرس جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم امابعد

احقر نے قاعدہ تیسیر القرآن کا مطالعہ کیا، الحمد للہ بہت مفید پایا امید کرتا ہوں کہ ابتدائی بچوں کے لئے اور ان حضرات کیلئے جو قرآن پاک کو درست الفاظ وتجوید کے ساتھ پڑھنا چاہتے ہیں انتہائی مفید ثابت ہوگا۔میری دعا ہے کہ اللہ پاک حضرت قاری رشید احمد صاحب کی اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائیں.

آمین

بندہ

نسیم الدین

مدرس جامعۃ لاعلوم الاسلامیہ

علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

قاعدہ تیسیر القرآن کی اہمیت وفوائد

علم تجوید وہ ضروری علم ہے جس کے ذریعے قرآن مجید کے حروف کی ادائیگی اور اصل تلفظ محفوظ ہے نیز قرآن مجید کا حسن و جمال اور صحت حروف اسی علم پر قائم ہے۔ تجوید کے لئے قاعدہ ایک بنیاد کی حیثیت رکھتا ہے بنیاد مضبوط و مستحکم ہو تو اس پر قائم کردہ چیز بھی اتنی ہی پائیدار ہوگی۔ چنانچہ اگر استاد نے بچوں کو تجوید کا قاعدہ اچھی طرح سمجھا کر پڑھایا تو بچوں کو تجوید کے ساتھ قرآن مجید پڑھنے میں سہولت و آسانی ہوگی اسی جذبے کی بناء پر بندہ نے انتہائی سہل اور مختصر انداز میں "تیسیر القرآن" کے نام سے ایک قاعدہ مرتب کیا ہے یہ قاعدہ عام فہم اور بچوں کی استعداد کے مطابق ہے۔ نیز بندہ کی بیس سالہ محنت اور تدریسی تجربات کا نچوڑ بھی ہے یہ بات کسی سے مخفی نہیں کہ مدارس و مساجد اور سکولوں میں تیسیر القرآن کے ذریعے بڑے فوائد سامنے آئے ہیں۔ مجھے امید ہے اگر اساتذہ کرام یہ قاعدہ بچوں کو اجتماعی انداز میں محنت اور لگن کے ساتھ پڑھائیں تو انشاء اللہ العزیز بچے قاعدہ ختم کر کے قران مجید شروع کریں تو قرآنی الفاظ کو بلا تکلف صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں گے اور قرآن مجید کو تجوید کے مطابق پڑھنے کی استعداد خود بخود پیدا ہو جائے گی اور کسی قسم کی پریشانی نہ ہوگی، کیونکہ بچے کی زبان اور کان شروع سے جس تلفظ کے عادی بن جائیں وہ ان کے لئے مادری زبان کی طرح ہوتے ہیں نیز یہ بھی تجربہ ہے کہ بچپن میں یاد کی ہوئی چیز عمر بھر محفوظ رہتی ہے اور کبھی نہیں بھولتی لہٰذا قاعدہ کے استاد کی ذمہ داری بڑی نازک اور اہم ہے کیونکہ اگر یہ بنیاد کمزور رہ جائے تو قرآن مجید پڑھنے میں بڑی دقت پیش آتی ہے۔ اس لئے کہ جب وہ ایک ایک حرف یا لفظ تجوید کے ساتھ نہیں پڑھ سکتے تو وہ تسلسل اور روانی کے ساتھ عبارت کیسے پڑھ سکیں گے۔ **اللہ تعالیٰ ہم سب کو صحیح قرآن پاک پڑھنے اور سمجھنے کی توفیق عطاء فرمائے آمین**

خادم القرآن **رشید احمد اورکزئی**

اَعُوْذُ	بِاللهِ	مِنَ الشَّيْطٰ	نِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ للّٰہ	ـهِ الرَّحْمٰ	نِ الرَّجِيْمِ

سبق نمبر ١ حروف هجاء

ا الف	ب با	ت تا	ث ثا	ج جيم
ح حا	خ خا	د دال	ذ ذال	ر را
ز زا	س سين	ش شين	ص صاد	ض ضاد
ط طا	ظ ظا	ع عين	غ غين	ف فا
ق قاف	ك كاف	ل لام	م ميم	ن نون
و واو	ه ها	ء همزه	ي يا	★

موٹے حروف سات ہیں

ط	ض	ص	خ
ق	غ	ظ	

سخت آواز والے حروف آٹھ ہیں

د	ج	ت	ب
ء	ك	ق	ط

ہم آواز حروف

ث س ص	ت ط
ء ع	ك ق	ذ ز ظ ض
ف	ح ه	غ خ

تنبیہ: معلمین / معلمات کو چاہیئے کہ بچوں کو سمجھائیں کہ موٹے حروف پر ہونٹ گول نہیں کریں گے۔

سبق نمبر ۲

حروف کی مختلف شکلیں

ا	ا	ا	ا	لا	باَلا
ب	بـ	ـبـ	بی	عبس	یجب
ت	تـ	ـة	تحت	کتب	قلت
ث	ثـ	ـثـ	ثمود	غثاء	ثلث
ج	جـ	ـجـ	جعل	تجد	خرج
ح	حـ	ـحـ	حرف	صحفاء	نوح
خ	خـ	ـخـ	خلق	دخل	نفخ
د	د	ـد	دافق	ادع	ولد
ذ	ذ	ـذ	ذبح	یذکر	خذ
ر	ر	ـر	رفع	اکرم	کثر
ز	ز	ـز	زعم	انزل	عزیز
س	سـ	ـسـ	سخر	حسد	سدس
ش	شـ	ـشـ	شف	خشی	فرش
ص	صـ	ـصـ	صبر	نصر	قصص

ض	ضـ	ـضـ	ضال	حضر	بيض
ط	ط	ـط	طرب	فطر	سقط
ظ	ظ	ـظ	ظلم	عظام	حافظ
ع	عـ	ـعـ	عمل	معه	طبع
غ	غـ	ـغـ	غفر	بغير	بلغ
ف	فـ	ـفـ	فتح	غفور	خوف
ق	قـ	ـقـ	قولوا	سقر	علق
ك	كـ	ـكـ	كبر	يكتب	ملك
ل	لـ	ـلـ	لح	بلب	قل
م	مـ	ـمـ	مثل	قمر	نعم
ن	نـ	ـنـ	نمل	كنت	زين
و	و	ـو	واذ	جوع	دعو
ه	هـ	ـه ـهـ	هلك	نهر	يره
ء	أ	ؤئ	اقرأ	سئل	سوء
ى	يـ	ـيـ	يسعى	اين	سجى

سبق نمبر ۳

مخارج الحروف

جس جگہ سے حرف کی آواز نکلتی ہے، اس کو مخرج کہتے ہیں۔ مخارج کل سترہ ہیں۔

مخرج نمبر۱

ا . و . ی (مدّہ)

منہ کے اندر خالی حصے سے ادا ہوتے ہیں۔

مخرج نمبر۲

ء . ہ

گلے کے آخری حصے سے ادا ہوتے ہیں۔

مخرج نمبر۳

ع . ح

گلے کے درمیانی حصے سے ادا ہوتے ہیں

مخرج نمبر۴

غ . خ

گلے کے ابتدائی حصے سے ادا ہوتے ہیں۔

ان چھ حروف کو حروف حلقی کہتے ہیں

مخرج نمبر۵

ق

زبان کی جڑ اور اوپر کے تالو سے ادا ہوتا ہے۔

مخرج نمبر٦

ك

قاف کے مخرج سے ذرا منہ کی طرف ہٹ کر اس سے "ک" ادا ہوتا ہے۔

مخرج نمبر۷

ج . ش . ی (غیرمدّہ)

زبان کے بیچ اور اس کے مقابل اوپر کے تالو سے ادا ہوتے ہیں۔

مخرج نمبر۸

ض

زبان کی کروٹ اور اوپر والی داڑھوں کی جڑ سے ادا ہوتا ہے۔

مخرج نمبر۹

ل

زبان کا کنارہ اوراوپر والے چار دانتوں کے مسوڑھوں سے ادا ہوتا ہے۔

مخرج نمبر۱۰

ن

زبان کا کنارہ اوراوپر والے تین دانتوں کے مسوڑھوں سے ادا ہوتا ہے۔

مخرج نمبر۱۱

ر

زبان کا کنارہ اوراو پر والے دو دانتوں کے مسوڑھوں سے ادا ہوتا ہے۔

مخرج نمبر۱۲

ط۔د۔ت

زبان کی نوک اوراوپر سامنے والے دو دانتوں کی جڑ سے ادا ہوتے ہیں۔

مخرج نمبر۱۳

ظ۔ذ۔ث

زبان کی نوک اوراوپر سامنے والے دو دانتوں کے سِرے سے ادا ہوتے ہیں۔

مخرج نمبر۱۴

ص۔ز۔س

زبان کی نوک اوراوپر نیچے سامنے والے دو دانتوں کے اندرونی کنارے سے ادا ہوتے ہیں۔

مخرج نمبر۱۵

ف

نچلے ہونٹ کا شکم اوراوپر سامنے والے دو دانتوں کے سِرے سے ادا ہوتا ہے۔

مخرج نمبر۱۶

ب۔م۔و (غیرمدّہ)

دونوں ہونٹوں سے ادا ہوتے ہیں

(ب) دونوں ہونٹوں کی تری حصہ سے (م) خشک حصہ سے اور

(و) دونوں ہونٹوں کو مکمل گول کرنے سے ادا ہوتا ہیں۔

مخرج نمبر۱۷

غنّہ

ناک کا بانسہ اس سے غنّہ ادا ہوتا ہے۔

تنبیہ: قرآن کریم صحیح پڑھنے اور لحنِ جلی وخفی سے بچنے کے لئے حروف کے مخارج کا صحیح ہونا ضروری ہے اس لئے مخارج کی طرف خصوصی توجہ دی جائے

سبق نمبر ٤ — زبر ـَ

زبر، زیر، پیش کو حرکات اور زبر، زیر، پیش والے حرف کو متحرک کہتے ہیں۔

جب حرف کے اوپر ایسا ـَ نشان ہو تو اسے زبر کہتے ہیں، زبر منہ اور آواز کھولنے سے ادا ہوتا ہے، زبر والے حرف کو جھٹکے اور کھینچنے کے بغیر پڑھا جاتا ہے۔ جیسے ______

اَ	بَ	تَ	ثَ	جَ	حَ	خَ	دَ
ذَ	رَ	زَ	سَ	شَ	صَ	ضَ	طَ
ظَ	عَ	غَ	فَ	قَ	كَ	لَ	مَ
نَ	وَ	ہَ	ءَ	یَ			

ہم آواز حروف

تَ طَ	ثَ سَ صَ	ذَ زَ ظَ ضَ	قَ كَ
عَ ءَ	غَ خَ	حَ ہَ	فَ

مشق

اَحَدَ	سَبَقَ	جَعَلَ	بَصَرَ	ثَمَرَ
قَتَلَ	حَمَلَ	ضَرَبَ	خَلَقَ	بَطَلَ
وَرَدَ	قَدَرَ	ذَهَبَ	زَعَمَ	صَرَفَ

سبق نمبر ۵

زیر ـِ

جب حرف کے نیچے ایسا ـِ نشان ہوتو اسے زیر کہتے ہے، زیر منہ اور آواز کو نیچے کی طرف مائل کرنے سے ادا ہوتی ہے، زیر والے حرف کو جھٹکے اور کھینچنے کے بغیر معروف پڑھا جاتا ہے۔ جیسے

اِ	بِ	تِ	ثِ	جِ	حِ	خِ	دِ
ذِ	رِ	زِ	سِ	شِ	صِ	ضِ	طِ
ظِ	عِ	غِ	فِ	قِ	كِ	لِ	مِ
نِ	وِ	هِ	ءِ	يِ			

ہم آواز حروف

تِ طِ	ثِ سِ صِ	ذِ زِ ظِ ضِ	قِ كِ
ءِ عِ	خِ غِ	هِ حِ	فِ

مشق

اِبِلِ	بَرِقَ	سَمِعَ	طَفِقَ	اَذِنَ
نَكِرَ	حَفِظَ	مَلِكِ	لَبِثَ	عَهِدَ
خَشِيَ	نَسِيَ	صَعِقَ	حَبِطَ	بَخِلَ

سبق نمبر ٦

پیش ُ

جب حرف کے اوپر مڑا ہوا ایسا ُ نشان ہو تو اسے پیش کہتے ہیں، پیش دونوں ہونٹوں کو مکمل گول کرنے سے ادا ہوتا ہے، پیش والے حرف کو جھٹکے اور کھینچنے کے بغیر معروف پڑھا جاتا ہے۔ جیسے

اُ	بُ	تُ	ثُ	جُ	حُ	خُ	دُ
ذُ	رُ	زُ	سُ	شُ	صُ	ضُ	طُ
ظُ	عُ	غُ	فُ	قُ	كُ	لُ	مُ
نُ	وُ	هُ	ءُ	يُ			

ہم آواز حروف

تُ طُ	ثُ سُ صُ	ذُ زُ ظُ ضُ	قُ كُ
ءُ عُ	خُ غُ	هُ حُ	فُ

مشق

ثُلُثُ	عُنُقُ	سُدُسُ	اُكُلُ	ظُلِمَ
ضُعِفَ	خُلِقَ	مُثِلُ	سُقِطَ	يَلِدُ
شُرِبَ	بُعِثَ	نُفِخَ	ذُكِرَ	مُنِعَ

سبق نمبر ۷

کھڑا زبر ـٰـ

جب حرف کے اوپر ایسا ـٰـ نشان ہو تو اسے کھڑا زبر کہتے ہیں، کھڑا زبر منہ اور آواز کھول کر ایک الف کی مقدار کھینچنے سے ادا ہوتا ہے۔ جیسے

اٰ	بٰ	تٰ	ثٰ	جٰ	حٰ	خٰ	دٰ
ذٰ	رٰ	زٰ	سٰ	شٰ	صٰ	ضٰ	طٰ
ظٰ	عٰ	غٰ	فٰ	قٰ	كٰ	لٰ	مٰ
نٰ	وٰ	هٰ	ءٰ	يٰ			

ہم آواز حروف

تٰ طٰ	ثَ سٰ صَ	ذَ زَ ظٰ ضٰ	قَ كٰ
ءَ عٰ	خٰ غٰ	هَ حٰ	فٰ

مشق

ذٰلِكَ	عٰهَدَ	وَقَضٰى	تَزٰوَرُ	اٰمَنَ
اٰدَمَ	كِتٰبُ	اٰخِرَةِ	عَلٰى	جٰهَدَ
اٰوٰى	اٰيٰتِ	يَدٰهُ	اٰزَرَ	اُسٰرٰ

سبق نمبر ۸

کھڑی زیر ٖ

جب حرف کے نیچے ایسا ٖ نشان ہو تو اسے کھڑی زیر کہتے ہیں، کھڑی زیر منہ اور آواز کو نیچے کی طرف مائل کر کے ایک الف کی مقدار کھینچنے سے ادا ہوتی ہے۔ ________ جیسے

اٖ	بٖ	تٖ	ثٖ	جٖ	حٖ	خٖ	دٖ
ذٖ	رٖ	زٖ	سٖ	شٖ	صٖ	ضٖ	طٖ
ظٖ	عٖ	غٖ	فٖ	قٖ	كٖ	لٖ	مٖ
نٖ	وٖ	هٖ	ءٖ	يٖ			

ہم آواز حروف

تٖ طٖ	ثٖ سٖ صٖ	ذٖ زٖ ظٖ ضٖ	قٖ كٖ
ءٖ عٖ	خٖ غٖ	هٖ حٖ	فٖ

مشق

كُتُبِهٖ	قِبَلِهٖ	هٰذِهٖ	مَثَلِهٖ	اٰيٰتِهٖ
الفٖ	ثَمَرِهٖ	بِهٖ	عُنُقِهٖ	كِبَرِهٖ
بَصَرِهٖ	رُسُلِهٖ	اَجَلِهٖ	عُمُرِهٖ	بِيَدِهٖ

سبق نمبر ۹

اُلٹا پیش ٗ

جب حرف کے اوپر ایسا ـــٗ نشان ہو تو اسے اُلٹا پیش کہتے ہیں، الٹا پیش دونوں ہونٹوں کو مکمل گول کر کے ایک الف کی مقدار کھینچنے سے ادا ہوتا ہے۔ ـــــ جیسے

اٗ	بٗ	تٗ	ثٗ	جٗ	حٗ	خٗ	دٗ
ذٗ	رٗ	زٗ	سٗ	شٗ	صٗ	ضٗ	طٗ
ظٗ	عٗ	غٗ	فٗ	قٗ	كٗ	لٗ	مٗ
نٗ	وٗ	ہٗ	ءٗ	یٗ			

ہم آواز حروف

تٗ طٗ	ثٗ سٗ صٗ	ذٗ زُ ظٗ ضٗ	قٗ كُ
عٗ ءٗ	خُ غٗ	ہٗ حُ	فٗ

مشق

وَرِثَهٗ	لَهٗ	فَعَلَهٗ	يَرَهٗ	خَلَقَهٗ
فِصلُهٗ	اَمَرَهٗ	قَدَرُهٗ	يَدَهٗ	مَعَهٗ
مَثَلُهٗ	جَعَلَهٗ	وُرِیَ	بَعَثَهٗ	وَعَدَهٗ

سبق نمبر ۱۰

دو زبر کی تنوین ـــــًـــــ

دو زبر کو تنوین کہتے ہیں تنوین کے آخر میں نون کی آواز پیدا ہوتی ہے اور دو زبر والے تنوین کے آخر میں اکثر ''الف'' اور کبھی ''یا'' لکھا ہوتا ہے لیکن پڑھا نہیں جاتا۔ ـــــــــ جیسے

اً	بًا	تًا	ثًا	جًا	حًا	خًا	دًى
ذًى	رًا	زًا	سًا	شًا	صًا	ضًا	طًا
ظًا	عًا	غًا	فًا	قًا	كًا	لًا	مًا
نًا	وًى	هًا	ءً	يًا			

ہم آواز حروف

تًا طًا	ثًا سًا صًا	ذًى زًا ظًا ضًا	قًا كًا
ءً عًا	خًا غًا	هًا حًا	فًا

مشق

سَفَهًا	رُسُلًا	صُحُفًا	رَغَدًا	هُزُوًا
لَبَنًا	غَدَقًا	طَبَقًا	عَبَثًا	عِنَبًا
اَحَدًا	هُدًى	طُوًى	قَصَصًا	لُبَدًا

سبق نمبر ۱۱

دوزیر کی تنوین ٍ

دوزیر کو تنوین کہتے ہیں اور تنوین کے اخر میں نون کی آواز پیدا ہوتی ہے۔ جیسے ______

اٍ	بٍ	تٍ	ثٍ	جٍ	حٍ	خٍ	دٍ
ذٍ	رٍ	زٍ	سٍ	شٍ	صٍ	ضٍ	طٍ
ظٍ	عٍ	غٍ	فٍ	قٍ	كٍ	لٍ	مٍ
نٍ	وٍ	هٍ	ءٍ	يٍ			

ہم آواز حروف

تٍ طٍ	ثٍ سٍ صٍ	ذٍ زٍ ظٍ ضٍ	قٍ كٍ
ءٍ عٍ	خٍ غٍ	هٍ حٍ	فٍ

مشق

كُتُبٍ	عَمَدٍ	نُسُكٍ	سَفَرَةٍ	لَهَبٍ
قَدَرٍ	فَلَكٍ	فُرُشٍ	عَلَقٍ	طَبَقٍ
كَبَدٍ	هُمَزَةٍ	ظُلَلٍ	دَرَجٰتٍ	عِنَبٍ

سبق نمبر ۱۲

دو پیش کی تنوین ٌ

دو پیش کو تنوین کہتے ہیں اور تنوین کے آخر میں نون کی آواز پیدا ہوتی ہے۔ جیسے ______

اٌ	بٌ	تٌ	ثٌ	جٌ	حٌ	خٌ	دٌ
ذٌ	رٌ	زٌ	سٌ	شٌ	صٌ	ضٌ	طٌ
ظٌ	عٌ	غٌ	فٌ	قٌ	كٌ	لٌ	مٌ
نٌ	وٌ	هٌ	ءٌ	يٌ			

ہم آواز حروف

تٌ طٌ	ثٌ سٌ صٌ	ذٌ زٌ ظٌ ضٌ	قٌ كٌ
عٌ ءٌ	خٌ غٌ	حٌ هٌ	فٌ

مشق

ذَهَبٌ	سَفَلٌ	شَرِبٌ	اَدِبٌ	سُنَنٌ
غَدَقٌ	اُذُنٌ	اَحَدٌ	غَبَرَةٌ	اُمَمٌ
حَسَدٌ	ذَلَقٌ	خَمَرٌ	مَرَضٌ	صَمَدٌ

سبق نمبر ۱۳ سکون ۡ

ۡ اس نشان کو سکون اور جس حرف پر سکون ہو اُسے ساکن کہتے ہیں ساکن حرف اکیلا نہیں پڑھا جاتا بلکہ اس کو پہلے حرف سے ملا کر پڑھا جائے گا۔ جیسے

اَتْ	اِتْ	اُتْ	اَثْ	اِثْ	اُثْ
اَسْ	اِسْ	اُسْ	اَصْ	اِصْ	اُصْ
اَذْ	اِذْ	اُذْ	اَزْ	اِزْ	اُزْ
اَظْ	اِظْ	اُظْ	اَضْ	اِضْ	اُضْ
اَءْ	اِءْ	اُءْ	اَعْ	اِعْ	اُعْ
اَهْ	اِهْ	اُهْ	اَحْ	اِحْ	اُحْ

مشق

اُتْلُ	مِثْلُ	مَخْمَصَةٌ	يَذْكُرُ	فَصْرُ
تَرْهَقُ	اَسْفَلَ	اَصْبَحَ	بِضْعَ	يَظْلِمُ
تَعْرِفُ	تَفْجُرُ	اَكْرَمَ	اَمْهِلْ	بِئْسَ

حروف قلقلہ

حروف قلقلہ پانچ ہیں

ق	ط	ب	ج	د

ان پانچ حروف میں قلقلہ اس وقت ہوتا ہے کہ جب یہ حروف ساکن ہوں جیسے

اَقْ	اِقْ	اُقْ	اَطْ	اِطْ
اُطْ	اَبْ	اِبْ	اُبْ	اَجْ
اِجْ	اُجْ	اَدْ	اِدْ	اُدْ

مشق

اِقْرَأْ	بَطْشَ	سُبْحٰنَ	اِدْفَعْ
يَجْعَلُ	قَبْلُ	فَجْرِ	بَدْوِ
يَلِدْ	اَسْقِطْ	عَبْدًا	فَقُصُصْ

سبق نمبر ۱۴ شدّ ّ

ّ اس نشان کو شد اور جس حرف پر شد ہو اُسے مشدد کہتے ہیں مشدد حرف اکیلا نہیں پڑھا جاتا بلکہ اس کو پہلے حرف سے ملا کر دو مرتبہ پڑھا جائے گا۔ ——— جیسے

اَبَّ	اِبَّ	اُبَّ	اَتَّ	اِتَّ	اُتَّ
اَطَّ	اِطَّ	اُطَّ	اَثَّ	اِثَّ	اُثَّ
اَسَّ	اِسَّ	اُسَّ	اَصَّ	اِصَّ	اُصَّ
اَذَّ	اِذَّ	اُذَّ	اَزَّ	اِزَّ	اُزَّ
اَظَّ	اِظَّ	اُظَّ	اَضَّ	اِضَّ	اُضَّ
اَهَّ	اِهَّ	اُهَّ	اَحَّ	اِحَّ	اُحَّ

مشق

فَكَّرَ	صَدَّقَ	حُصِّلَ	اَطَّلَعَ	يَشَّقَّقُ
مَفَرُّ	وُكِّلَ	سُجِّرَتْ	فِضَّةٍ	مُزَّمِّلُ
حَقَّتْ	ثَبِّتْ	فَتَوَلّٰى	يَقُصُّ	نُوفِّ

سبق نمبر ۱۵

الف مدّہ ـَــا

جب خالی الف سے پہلے زبر ہو تو اسے الف مدہ کہتے ہیں الف مدہ کو ایک الف کی مقدار کھینچا جائے گا۔ ــــــــ جیسے

بَا	تَا	ثَا	جَا	حَا	خَا	دَا	ذَا
رَا	زَا	سَا	شَا	صَا	ضَا	طَا	ظَا
عَا	غَا	فَا	قَا	كَا	لَا	مَا	نَا
وَا	هَا	ءَا	يَا				

ہم آواز حروف

تَا طَا	ثَا سَا صَا	ذَا زَا ظَا ضَا
ءَا عَا	خَا غَا	هَا حَا	فَا

مشق

نَاصِرٌ	عَابِدٌ	اَبَانَا	حَامِدٌ	اِمَامًا
صِرَاطٍ	اَسَاوِرَ	قِصَاصٌ	مُطَاعٍ	اَبُوَابًا
جَبَّارًا	اَشْتَاتًا	شَاكِرٌ	قَابَ	سِرَاجًا

سبق نمبر ۱۶

یائے مدہ ـِـیْ

جب یاءِ ساکن سے پہلے زیر ہو تو اسے یائے مدہ کہتے ہیں یائے مدہ کو ایک الف کی مقدار کھینچا جائے گا۔ ــــــــ جیسے

اِیْ	بِیْ	تِیْ	ثِیْ	جِیْ	حِیْ	خِیْ	دِیْ
ذِیْ	رِیْ	زِیْ	سِیْ	شِیْ	صِیْ	ضِیْ	طِیْ
ظِیْ	عِیْ	غِیْ	فِیْ	قِیْ	کِیْ	لِیْ	مِیْ
نِیْ	وِیْ	ھِیْ	ءِیْ	یِیْ			

ہم آواز حروف

تِیْ طِیْ	ثِیْ سِیْ صِیْ	ذِیْ زِیْ ظِیْ ضِیْ
قِیْ کِیْ	ئِیْ عِیْ	خِیْ غِیْ	ھِیْ حِیْ	فِیْ

مشق

تَجْرِیْ	خَفِیْفًا	بَصِیْرًا	مُنِیْرًا	تَضْلِیْلٍ
تَقْوِیْمٍ	تَكْذِیْبٍ	كَبِیْرَةً	عِفْرِیْتٌ	یَهْدِیْ
تَاْوِیْلِ	اِبْرٰهِیْمَ	حَفِیْظٌ	قَرِیْبٍ	مُذَبْذَبِیْنَ

سبق نمبر ۱۷

واؤ مدّہ ـُو ـُوْ

جب واؤ ساکن سے پہلے پیش ہو تو اسے واؤ مدہ کہتے ہیں واؤ مدہ کو ایک الف کی مقدار کھینچا جائے گا۔ ــــــــــ جیسے

اُوْ	بُوْ	تُوْ	ثُوْ	جُوْ	حُوْ	خُوْ	دُوْ
ذُوْ	رُوْ	زُوْ	سُوْ	شُوْ	صُوْ	ضُوْ	طُوْ
ظُوْ	عُوْ	غُوْ	فُوْ	قُوْ	کُوْ	لُوْ	مُوْ
نُوْ	وُوْ	هُوْ	ئُوْ	یُوْ			

ہم آواز حروف

تُوْ طُوْ	ثُوْ سُوْ صُوْ	ذُوْ زُوْ ظُوْ ضُوْ
ءُوْ عُوْ	خُوْ غُوْ	هُوْ حُوْ	فُوْ

مشق

غَفُوْرٍ	قَالُوْا	اَعُوْذُ	یُوْفُوْنَ	خَاشِعُوْنَ
مَکْرُوْهًا	اُتُوْنِیْ	نُوْحِیْهَا	اُوْذِیْنَا	هٰرُوْنَ
تَعَاوَنُوْا	فَفِرُّوْٓا	قُوْلُوْا	مُوْسٰی	حُصُوْلِ

سبق نمبر ۱۸

واؤ لین ـَ وْ

جب واؤ ساکن سے پہلے زبر ہو تو اسے واؤ لین کہتے ہیں اور واؤ لین نرمی کے ساتھ پڑھا جائے گا۔ ـــــــــ جیسے

اَوْ	بَوْ	تَوْ	ثَوْ	جَوْ	حَوْ	خَوْ	دَوْ
ذَوْ	رَوْ	زَوْ	سَوْ	شَوْ	صَوْ	ضَوْ	طَوْ
ظَوْ	عَوْ	غَوْ	فَوْ	قَوْ	گَوْ	لَوْ	مَوْ

نَوْ	وَوْ	هَوْ	ئَوْ	يَوْ

ہم آواز حروف

تَوْ طَوْ	ثَوْ سَوْ صَوْ	ذَوْ زَوْ ظَوْ ضَوْ

ءَوْ عَوْ	خَوْ غَوْ	هَوْ حَوْ	فَوْ

مشق

فَوْرًا	يَوْمٍ	فَسَوْفَ	فِرْعَوْنَ	يُسْقَوْنَ
تَمَارَوْا	خَوْفٌ	اَوْفُوْا	تَوْبَةً	فَوْقَكُمْ
بِقَوْلٍ	تَرْضَوْا	مَوْعِظَةً	خَلَوْا	وَلَاتَعْثَوْا

سبق نمبر ۱۹

یائے لین ـَـیْ

جب یاء ساکن سے پہلے زبر ہو تو اسے یائے لین کہتے ہیں اور یائے لین نرمی کے ساتھ پڑھی جائے گی۔ ــــــــــــ جیسے

اَیْ	بَیْ	تَیْ	ثَیْ	جَیْ	حَیْ	خَیْ	دَیْ
ذَیْ	رَیْ	زَیْ	سَیْ	شَیْ	صَیْ	ضَیْ	طَیْ
ظَیْ	عَیْ	غَیْ	فَیْ	قَیْ	کَیْ	لَیْ	مَیْ
نَیْ	وَیْ	ھَیْ	ءَیْ	یَیْ			

ہم آواز حروف

تَیْ طَیْ	ثَیْ سَیْ صَیْ	ذَیْ زَیْ ظَیْ ضَیْ
قَیْ کَیْ	ئَیْ عَیْ	خَیْ غَیْ	ھَیْ حَیْ	فَیْ

مشق

اٰتَیْنَا	خَیْرٌ	بَیْنَکُمْ	ضَیْفِ	زَیْدٌ
غَیْرِیْ	عَلَیْنَا	مِنَ الْبَیْتِ	وَیْلٌ	سَیْرًا
اَلَمْ یَجْعَلْ کَیْدَھُمْ	عَلَیْھِمْ	اَرَئَیْتَ الَّذِیْ		

سبق نمبر ۲۰

مد ـــــ

مد کھینچنے کو کہتے ہیں

جب حروف مدہ یا کھڑی حرکات کے بعد ہمزہ، ساکن حرف یا مشدد حرف آجائے تو پھر یہ حروف مدہ اور کھڑی حرکات تین الف کی مقدار کھینچ کر پڑھے جائینگے ــــــ جیسے

سَآءَ	سُوْٓءَ	سِيْٓـَٔتْ
تَآئِبٰتٍ	مَرِيْٓـًٔا	نَسِيْٓءُ
عُلَمٰٓؤُ	فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ	بِمَآ اُنْزِلَ
قَالُوْٓا اٰمَنَّا	آٰلْـٰٔنَ	آٰللّٰهُ
وَالصّٰٓفّٰتِ	بِضَآرِّيْنَ	وَلَا الضَّآلِّيْنَ

ہجے کا طریقہ

۱) سَآءَ : سین الف مد زبر سَآ همزه زبر ءَ --- سَآءَ

۲) آٰلْـٰٔنَ : همزه لام مد کھڑا زبر اٰلَ همزہ کھڑا زبر ءٰآلْـٰٔ نون زبر نَ --- آٰلْـٰٔنَ

۳) وَلَاالضَّآلِّيْنَ : وآو زبر وَ لام ضاد زبر لَض وَلَضْ ضاد الف لام مد زبر ضَالْ وَلَا الضَّآلْ لام یا زیر لِيْ وَلَا الضَّآلِّيْ نون زبر نَ --- وَلَاالضَّآلِّيْنَ

حروف مقطّعات

الٓمّٓ
اَلِفْ لَآمْ مِّيْٓمْ

الٓمّٓصٓ
اَلِفْ لَآمْ مِّيْٓمْ صَآدْ

الٓرٰ
اَلِفْ لَآمْ رَا

الٓمّٓرٰ
اَلِفْ لَآمْ مِّيْٓمْ رَا

كٓهٰيٰعٓصٓ
كَآفْ هَا يَا عَيْٓنْ صَآدْ

طٰهٰ
طَا هَا

طٰسٓمّٓ
طَا سِيْٓنْ مِّيْٓمْ

طٰسٓ
طَا سِيْٓنْ

يٰسٓ
يَا سِيْٓنْ

حٰمٓ عٓسٓقٓ
حَا مِيْٓمْ
عَيْٓنْ سِيْٓنْ قَآفْ

صٓ
صَآدْ

قٓ
قَآفْ

نٓ
نُوْٓنْ

سبق نمبر ۲۱

لفظ اللّٰہ کے لام کے قاعدے

قاعدہ ۱

لفظ اَللّٰہ اور اَللّٰھُمَّ کے لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو پُر پڑھا جائے گا ---------- جیسے

اِنَّ اللّٰہَ	نَصُرُ اللّٰہِ	مَرۡیَمَ اللّٰھُمَّ	قَالُوا اللّٰھُمَّ

قاعدہ ۲

لفظ اَللّٰہ اور اَللّٰھُمَّ کے لام سے پہلے زیر ہو تو باریک پڑھا جائے گا ـ ـ ـ ـ ـ جیسے

بِسۡمِ اللّٰہِ	یَرۡفَعِ اللّٰہُ	قُلِ اللّٰھُمَّ

قاعدہ ۳

لفظ اَللّٰہ اور اَللّٰھُمَّ کے لام کے علاوہ باقی سارے لام باریک پڑھے جائیں گے ـ ـ ـ ـ ـ جیسے

ھُوَ الَّذِیۡ	اَلۡحَمۡدُ	وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ

سبق نمبر ۲۲

را کے قاعدے

قاعدہ ۱ (رَ رًُ) اگر را پر زبر یا پیش یا دو زبر یا دو پیش ہوں تو را پُر پڑھی جائے گی
جیسے _ _ _ _ _

رَفَعَ	وَخَرَّ	رُبَمَا	اَمْرًا	بَشَرٌ	مَفَرٌّ

قاعدہ ۲ (رِ رٍ) اگر را کے نیچے زیر یا دو زیر ہوں تو را باریک پڑھی جائے گی
جیسے _ _ _ _ _

بَرِقٌ	تُحَرِّمُ	بِضُرٍّ	عَشْرٍ

قاعدہ ۳ (ـَرْ ـُرْ) اگر را ساکن سے پہلے زبر یا پیش ہو تو را پُر پڑھی جائے گی
جیسے _ _ _ _ _

فَرْشًا	اَرْسَلَ	تُرْحَمُوْنَ	وَاذْكُرْ

قاعدہ ۴ (ـِ رْ) اگر را ساکن سے پہلے زیر ہو تو را باریک پڑھی جائے گی
جیسے

فِرْعَوْنَ	فَاصْبِرْ

قاعدہ ۵ (ـُ ـْ رُ) اگر را ساکن سے پہلا حرف بھی ساکن ہو اور تیسرے حرف پر زبر یا پیش ہو تو را پُر پڑھی جائے گی، بشرطیکہ ساکن حرف ''ی'' نہ ہو، _ _ _ _ _ جیسے

قَدْرْ	خُسْرْ

قاعدہ ٦ (ِـ ْرُ) اگر راساکن سے پہلا حرف بھی ساکن ہو اور تیسرے حرف کے نیچے زیر ہو تو را باریک پڑھی جائے گی۔ ــ ــ ــ جیسے

بِكْرُ	ذِي الذِّكْرُ

قاعدہ ٧ (یْ رْ) اگر راساکن سے پہلا حرف ''ی'' ساکن ہو تو باریک پڑھی جائے گی ــ ــ ــ ــ ــ جیسے

خَيْرُ	قَدِيْرُ

قاعدہ ٨ (ا رْ) اگر راساکن سے پہلے زیر عارضی ہو تو پُر پڑھی جائے گی ــ ــ ــ ــ ــ جیسے

اِرْجِعْ	اِرْجِعُوْا	اِرْجِعِيْ

قاعدہ ٩ اگر راساکن سے پہلے زیر دوسرے کلمہ میں ہو تو پُر پڑھی جائے گی ــ ــ ــ ــ ــ جیسے

اَمِ ارْتَابُوْا	مَنِ ارْتَضٰى

قاعدہ ١٠ راساکن کے بعد اسی کلمہ میں موٹے حروف میں سے کوئی حرف آجائے تو را پُر پڑھی جائے گی ــ ــ ــ ــ ــ جیسے

قِرْطَاسٍ	فِرْقَةٍ	اِرْصَادًا	لَبِالْمِرْصَادَ

قاعدہ ١١ اِمالے والی را باریک ہوگی ــ ــ ــ ــ ــ جیسے

مَجْرٖىهَا

سبق نمبر ۲۳

نون ساکن اور تنوین کے قاعدے

ایک الف کی مقدار ناک میں آواز لے جانے کو غنہ کہتے ہیں حروف غنہ دو ہیں نون اور میم

قاعدہ ۱ اگر نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف حلقی کے چھ حروف میں سے کوئی حرف آجائے تو وہاں نون ساکن اور تنوین میں غنہ نہیں ہوگا ـــــــــــ جیسے

مَنْ اٰلْقٰى	تَنْهَرْ	يَوْمٍ عَظِيْمٍ
مِنْ غَيْرِكُمْ	جُرُفٍ هَارٍ	

قاعدہ ۲ اگر نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف يَرْمَلُوْن میں سے کوئی حرف آجائے تو وہاں ادغام ہوگا لام اور را میں بغیر غنہ کے اور يَنْمُوْ میں غنہ کے ساتھ ادغام ہوگا ـــــــــــ جیسے

مِنْ وَّالٍ	اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا	مِنْ رَّبِّكَ	لِمَنْ يَّخْشٰى
فَمَنْ يَّعْمَلْ	حَبًّا وَّنَبَاتًا	عِظَامًا نَّخِرَةً	

مگر چار کلمات میں غنہ اور ادغام نہیں ہوگا

دُنْيَا	بُنْيَانٌ	قِنْوَانٌ	صِنْوَانٌ

قاعدہ ۳

اگر نون ساکن یا تنوین کے بعد حرف ''با'' آجائے تو وہاں نون ساکن اور تنوین کو میم ساکن سے بدل کر غنہ کے ساتھ پڑھیں گے ــــــــ جیسے

مِنۢ بَیۡنِ	مِنۢ بَعۡدِ	سَفَهًۢا بِغَیۡرِ

قاعدہ ٤

اگر نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف اخفاء کے پندرہ حروف میں سے کوئی حرف آجائے تو وہاں اخفاء کا غنہ ہوگا وہ پندرہ حروف یہ ہیں۔

ت ث ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ ف ق ك

مَنۡصُوۡرُوۡنَ	مَنۡشُوۡرًا	صَبۡرًا جَمِیۡلًا
غِلَاظٌ شِدَادٌ	مِنۡ ذَهَبٍ	صَعِیۡدًا زَلَقًا

نَنۡسَخۡ	اَنۡدَادًا	اَنۡتَ	مَنۡضُوۡدٍ

ہجے کا طریقہ

فَمَنۡ یَّعۡمَلۡ: فا زبر فَ میم نون یا زبر مَنۡ يُ یا عَین زبر یَعۡ فَمَنۡ یَّعۡ میم لام زبر مَلۡ - - فَمَنۡ یَّعۡمَلۡ

اَنۡ لَّا یَقُوۡلُوۡا: ھمزہ لام زبر اَل لام الف زبر لا اَلَّا یا زِبر يَ اَلَّا يَ قاف وآو پیش قُوۡ اَلَّا یَقُوۡ لام و آو پیش لُوۡ - - اَلَّا یَقُوۡلُوۡا

مِنۢ بَیۡنِ: مِیم مِیم زیر مِم بَا یَا زبر بَیۡ مِنۡ بَیۡ نون زیر نِ مِنۡ بَیۡنِ

سَفَهًۢا بِغَیۡرِ: سین زبر سَ فازبر فَ سَفَ ها میم زبر هَمۡ سَفَهًا با زیر بِ سَفَهًا بِ غین یا زبر غَیۡ سَفَهًا بِغَیۡ را زیر رِ سَفَهًا بِغَیۡرِ

سبق نمبر ۲۴

میم ساکن کے قاعدے

قاعدہ ۱ (مْ - م) اگر میم ساکن کے بعد دوسرا میم آجائے تو وہاں غنہ کے ساتھ ادغام ہوگا۔ــــــ جیسے

اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ	لَكُمْ مِّنْهُ

قاعدہ ۲ (مْ - ب) اگر میم ساکن کے بعد حرف "باء" آجائے تو وہاں غنّہ کے ساتھ اخفاء ہوگا ــــــ جیسے

وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ	يَحْكُمْ بِهٖ

قاعدہ ۳ (مْ) اگر میم ساکن کے بعد "میم اور" "با" کے علاوہ کوئی دوسرا حرف آجائے، تو وہاں میم ساکن میں غنہ نہیں ہوگا۔ــــــ جیسے

يَمُدُّهُمْ فِيْ	اَمْ حَسِبْتُمْ

شد کا غنّہ

اگر نون یا میم مشدد ہو تو ہر حالت میں غنّہ ہوگا خواہ اس کے بعد کسی بھی قسم کا حرف ہو ــــــ جیسے

عَمَّ	جَنَّةَ	اِنَّ اللّٰهَ

اِنَّهُمْ	يُعَمَّرُ

سبق نمبر ۲۵

وقف کے قاعدے

وقف کی مشہور علامات پانچ ہیں

(۱) گول آیت	(۲) م	(۳) ط
(۴) ج	(۵) ز	

کلمہ کے آخری حرف پر سانس اور آواز توڑنے اور متحرک حرف کے ساکن کرنے کو وقف کہتے ہیں

قاعدہ ۱

زبر، زیر، پیش، دو زیر، دو پیش کو وقف کی حالت میں ساکن کریں گے --- جیسے

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (وقف) رَبِّ الْعٰلَمِيْنْ
يَوْمِ الدِّيْنِ (وقف) يَوْمِ الدِّيْنْ
نَسْتَعِيْنُ (وقف) نَسْتَعِيْنْ
اَوْنُسُكٍ (وقف) اَوْنُسُكْ
وَاِسْتَبْرَقٌ (وقف) وَاِسْتَبْرَقْ

قاعدہ ۲

دو زبر کو وقف کی حالت میں الف سے بدل دیں گے بشرطیکہ دو زبر گول "ۃ" پر نہ ہو ـــــــ جیسے

نَذِيْرًا (وقف) نَذِيْرَا	لِوَاذًا (وقف) لِوَاذَا

قاعدہ ۳

گول ''ۃ'' کو وقف کی حالت میں ''ہ'' ساکن سے بدل دینگے ـ ـ ـ ـ ـ ـ جیسے

اَلْقَاضِيَةَ (وقف) اَلْقَاضِيَهْ	اٰخِرَةِ (وقف) اٰخِرَهْ
اَلْحَافِرَةُ (وقف) اَلْحَافِرَهْ	وَاحِدَةً (وقف) وَاحِدَهْ
عَالِيَةٍ (وقف) عَالِيَهْ	جَارِيَةٌ (وقف) جَارِيَهْ

قاعدہ ٤

حروف مدہ اور حروف لین یا کھڑی حرکات یا ساکن حرف کو وقف میں اپنی حالت پر برقرار رکھ کر پڑھیں گے، بشرطیکہ کھڑی زیر اور اُلٹا پیش ''ۃ'' پر نہ ہو ـ ـ ـ ـ ـ ـ جیسے

عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ج	اِعْدِلُوْا قف	عِبٰدِیْ
تَعَالَوْا	ذِرَاعَیْ	وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى
لَا يَسْتَحْیٖ	لِيَسُوْٓءُ	وَانْحَرْ ط

سکتہ

سانس کو توڑے بغیر وقف کرنے کو سکتہ کہتے ہیں قرآن مجید کے چار مقامات پر سکتہ ہوتا ہے ـ ـ ـ ـ ـ ـ جیسے

عِوَجًا سکتہ قَيِّمًا	وَقِيْلَ مَنْ سکتہ رَاقٍ
مِنْ مَّرْقَدِنَا سکتہ هٰذَا	كَلَّا بَلْ سکتہ رَانَ

سبق نمبر ۲۶

نون قطنی

قرآن مجید میں بعض کلموں کے درمیان چھوٹا سا نون لکھا ہوتا ہے اسے نون قطنی کہتے ہیں
نون قطنی حالت وصل میں پڑھا جاتا ہے لیکن حالت وقف میں نہیں پڑھا جاتا۔ --جیسے

سَوَآءَ ۨ الْعَاكِفُ	عَدْنِ ۨ الَّتِىْ	قَدِيْرُ ۨ الَّذِىْ

ادغام کا قاعدہ

حرف ساکن کے بعد اگر دوسرا حرف مشدد ہو تو حرف ساکن کو نہیں پڑھا جائیگا
-------جیسے

قَدْ تَّبَيَّنَ	اَرَدْتُّمْ	اِذْ ظَّلَمُوْا
قَدْ دَّخَلُوْا	يَجْعَلْ لَّهٗ	بَسَطْتَّ

ہجے کا طریقہ

قَدْ تَّبَيَّنَ

قاف تا زبر قَتْ تا زبر تَ قَتَّ با یا زبر بَيْ قَتَّبَيْ یا زبر يَ
قَتَّبَيَّ نون زبر نَ قَتَّبَيَّنَ

نماز

شش کلمے

ایمان مجمل

ایمان مفصل

ضروری گزارش

اساتذہ کرام اس بات کو خاص اہمیت دیں کہ قواعد کے بعد بچوں کو نماز اور بنیادی کلمے، جوڑ اور روان کے ساتھ سیکھائیں۔ تا کہ بچے نماز اور کلمے بھی سیکھ سکیں۔ ان کے تلفظ اور حروف بھی صحیح ہو جائیں۔ دوسری بات یہ ہے کہ اساتذہ کرام اس میں بچوں کے ساتھ قواعد کا اجراء کرے تا کہ بچوں کے ذہن میں یہ قواعد مستحکم رہیں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

پہلا کلمہ طیبہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

دوسرا کلمہ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

تیسرا کلمہ تمجید

سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

چوتھا کلمہ ''توحید''

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُؕ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌؕ

پانچواں کلمہ ''استغفار''

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْۢبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْۢبِ الَّذِيْٓ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْۢبِ الَّذِيْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِؕ

چھٹا کلمہ ''ردّ کفر''

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ
شَیْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا
اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ
وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِیْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِیْمَةِ
وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُھْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ كُلِّھَا وَاَسْلَمْتُ
وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

ایمانِ مجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا ھُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ
وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْكَامِهٖ اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ
وَتَصْدِیْقٌ بِالْقَلْبِ